## 45528 ـ لڑکیوں کا ختنہ کرنے کے طبی فائدے

**سوال**

میری گزارش ہے کہ لڑکیوں کے ختنہ کرنے کے طبی فائدہ بیان کریں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالی نے جیسے مخلوق کو پیدا فرمایا ہے تو ان کے لیے دینی و دنیاوی امور میں سے جو ان کے لیے بہتر ہے اور جس میں ان کی اصلاح ہے وہ بھی اپنے ذمہ لے رکھے ہیں، اسی لیے اللہ تعالی نے رسول مبعوث کیے اور کتابیں نازل فرمائیں تا کہ انسانوں کو خیر و بھلائی کی طرف راہنمائی کی جائے، اور انہیں خیر و بھلائی کرنے پر ابھارا جائے، اور انہیں شر و برائی کا بھی علم ہو تا کہ وہ اس سے اجتناب کر سکیں.

اور بعض اوقات ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ شریعت مطہرہ انہیں کسی چیز کا حکم دے، یا پھر کسی کام سے اجتناب کرنے کا کہے، لیکن لوگوں کے لیے یا پھر اکثر افراد کے لیے اس حکم اور ممانعت کی حکمت ظاہر نہ ہو تو اس وقت ہمیں اللہ تعالی کے حکم کے سامنے سرخم تسلیم کرتے ہوئے اس پر علم کرینگے، اور جس چیز سے اجتناب کرنے کا کہا گیا ہے اس سے رك جائینگے، اور ہمیں یہ یقین رکھنا ہوگا کہ اللہ تعالی کی شریعت میں ہی ہر قسم کی خیر ہے، چاہے اس کی حکمت ہمارے لیےظاہر نہ بھی ہو.

ختنہ کرنا فطرتی سنت میں شامل ہوتا ہے، جیسا کہ اس کی دلیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان میں بھی ہے:

" پانچ چیزیں فطرتی ہیں، یا پانچ اشیاء فطرت میں شامل ہیں: ختنہ کرنا، زیرناف بال مونڈنا، بغلوں کے بال اکھیڑنا، اور ناخن تراشنا، اور مونچھیں کاٹنا "

صحیح بخاری حدیث نمبر( 5550 )صحیح مسلم حدیث نمبر ( 257)

بلاشك و شبہ فطرتی سنتوں میں شامل سب امور ایسے ہیں جن کی مشروعیت کی بعض حکمتیں ظاہر ہو چکی ہیں، اور ختنہ بھی انہیں امور میں شامل ہے اس کے کچھ اہم فوائد ظاہر ہو چکے ہیں جو قابل انتباہ ہیں اور ان سے شریعت کی حکمت بھی معلوم ہوتی ہے.

سوال نمبر ( 9412 ) كے جواب ميں ہم ختنہ اور اس كى كيفيت اور ختنہ كے احكام كے متعلق بيان كر چكے ہيں، اور سوال نمبر ( 7073 ) كے جواب ميں ختنہ كرنے كے شرعى اور طبى فوائد بيان ہوئے ہيں آپ ان دونوں سوالات كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

مرد اور عورت دونوں كے حق ميں ختنہ كرنا مشروع ہے، اور صحيح يہى ہے كہ مرد كا ختنہ كرنا واجب اور دين اسلام كے شعار ميں شامل ہوتا ہے، اور عورتوں كا ختنہ كرنا مستحب ہے واجب نہيں.

سنت نبويہ ميں ايسے دلائل ملتے ہيں جو عورتوں كے ختنہ پر دلالت كرتے ہيں، چنانچہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے دور ميں مدينہ ميں ايك عورت ختنہ كيا كرتى تھى تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے فرمايا:

" تم بالكل ہى جڑ سے نہ كاٹنا، كيونكہ يہ عورت كے ليے زيادہ مفيد اور خاوند كو زيادہ پسنديدہ ہے "

سنن ابو داود حديث نمبر ( 5271 ) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ابو داود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور پھر عورتوں كے ليے ختنہ كى مشروعيت كوئى بيكار اور عبث كام نہيں، بلكہ اس كى كئى ايك حكمتيں اور بہت عظيم فوائد ہيں.

ڈاكٹر حامد غزالى ان ميں سے بعض فوائد بيان كرتے ہوئے كہتے ہيں:

.... " ان چمڑے كى پتلى دو جھليوں ميں كئى قسم كى گندگى اكٹھى ہو كر جم جاتى ہے اور اس سے كريہہ اور گندى قسم كى بدبو آنے لگتى ہے اور بعض اوقات تو يہ رحم يا پيشاب كى نالى ميں جلن كا باعث بنتى ہے، ميں نے بہت سے مرضى حالات ديكھے ہيں جن كا سبب ختنہ نہ كروانا ہے.

- بعض اوقات ختنہ والى جگہ ( كلغى ) بہت زيادہ بڑھ جاتى ہے جس كى لمبائى تقريبا تين سينٹى ميٹر تك جا پہنچتى ہے، جو كہ خاوند كے ليے جماع كرتے وقت بہت تشويش پيدا كرتى ہے، اس ليے عورت كا ختنہ كرنے سے اس كى حساسيت بہت تك كم ہو جاتى ہے.

ختنہ كرنے كا فائدہ يہ بھى ہے كہ: ختنہ كرنے سے ختنہ كے بڑھاؤ كو روكا جا سكتا ہے، جو كہ عورت كے ليے تكليف دہ ہوتا ہے، اور بعض اوقات تو وہاں درد بھى ہوتى رہتى ہے.

عورت كا ختنہ كرنے سے عورت كو نسائى مرض لگنے كا خطرہ كم ہوتا ہے.

- ختنہ كرنے سے عورت كو شديد قسم كى شہوت ميں كمي كرتا ہے جو كہ ختنہ والى جگہ ميں ہيجان پيدا ہونے كى شكل ميں پيدا ہوتا ہے، اور حركت كرنے سے ہى ہيجان كى شكل پيدا ہو جاتى ہے، جس كا علاج بہت مشكل ہے.

بعض لوگ کہتے ہیں کہ: عورتوں کا ختنہ کرنا عورت سے جنسی میلان ختم اور اسے ٹھنڈا کرنے کا باعث بنتا ہے؟

اس کے رد میں ڈاکٹر الغوابی کہتے ہیں:

" جنسی میلان اور خواہش کا ٹھنڈا پڑنے کے بہت سے اسباب ہیں، اور یہ دعوی ختنہ اور غیر ختنہ والی عورتوں کے مابین کسی صحیح سرچ پر مشتمل نہیں ہے، الا یہ کہ ختنہ فرعونی طریقہ سے کیا جائے یعنی اسے جڑ سے ہی کاٹ دیا جائے تو ایسا کرنے سے حقیقتا جنسی خواہش ٹھنڈی پڑ جاتی ہے.

لیکن یہ کام اس ختنہ کے بالکل الٹ اور مخالف ہے جس کا نبی رحمت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیتے ہوئے فرمایا تھا:

" تم اسے بالکل ہی ختم نہ کر دینا " یعنی اسے جڑ سے ہی مت کاٹ دو، اکیلی یہی نشانی خود ہی بول رہی ہے کہ ایسا نہیں، چنانچہ طب نے اس حساس عضو ( کلغی ) سے بارہ میں طب نے کچھ بھی ظاہر نہیں کیا، اور نہ ہی اس میں پائے جانے والے اعصاب کے متعلق شرح واضح ہوئی ہے.

ماخوذ از: میگزین: لواء الاسلام عدد نمبر ( 7 ) اور ( 10 ) مضمون بعنوان ( لڑکیوں کا ختنہ ).

لیڈی ڈاکٹر ست البنات خالد اپنے مضمون " ختان البنات رؤیۃ صحیحۃ " لڑکیوں کا ختنہ ایك حقیقت میں کہتی ہے:

ہمارے عالم اسلامی میں ہم عورتوں کا ختنہ کرنا ہر چیز سے قبل تو شریعت مطہرہ کے سامنے سرخم تسلیم کرنا اور اس پر عمل ہے، کیونکہ اس میں ہی فطرت اور سنت نبویہ پر عمل پیرا ہونا ہے جس نے ایسا کرنے کی ترغیب دی اور ابھارا ہے.

اور ہم سب اپنی شریعت حنیفہ کی دور بینی کو جانتے ہیں، اور جو کام بھی ضروری ہے اس میں ہر ناحیہ اور اعتبار سے خیر و بھلائی ہی ہے، جس میں صحت کے اعتبار سے بھی فائدہ ہے، چاہے اس کا فائدہ فی الحال نظر نہیں آتا لیکن آئندہ مستقبل اور آنے والے ایام میں اس کے فوائد ضرور ظاہر ہونگے، جیسا کہ مردوں کے ختنہ کرنے کے متعلق کئی ایك فوائد ظاہر ہو چکے ہیں، اور دنیا کو اس کے فوائد کا علم ہو چکا ہے، جس کی بنا پر مردوں کا ختنہ کرنا ساری دنیا اور ساری امتوں میں منتشر اور پھیل چکا ہے حالانکہ بعض گروپ اس کی مخالفت بھی کرتے ہیں، لیکن پھر بھی ان کے ہاں ختنہ کیا جاتا ہے.

پھر ڈاکٹر صاحبہ عورتوں کے ختنہ کرنے کے کچھ صحت کے فائدے بیان کرتی ہوئی کہتی ہیں:

- عورتوں میں اس کی بنا پر شہوت کی شدت اور اس میں زیادتی ختم ہو جاتی ہے.

۔ قلفہ ( کلغی ) کے نیچے مختلف قسم کا گندہ مادہ جمع ہونے کی بنا پر پیدا ہونے والی کریہہ اور گندی قسم کی بدبو کا خاتمہ ہو جاتا ہے.

۔ پیشاب کی نالیوں میں جلن بہت حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے.

۔ تناسلی نالیوں میں جلن کی کافی حد تک کمی ہوجاتی ہے.

ماخوذ از: کتاب الختان تالیف ڈاکٹر محمد علی البار.

اور کتاب " عورتوں اور بچوں پر اثرانداز ہونے والی عادات " جسے عالمی صحت کمیٹی نے ( 1979 ) میں جاری کیا تھا میں درج ذیل بیان ہے:

" عورتوں کی زندگی میں اصل آسودگی اور فراخی تو قلفہ ( کلغی ) کے کاٹنے سے ہوتی ہے، اور یہ مردوں کے ختنہ کرنے کے مشابہ ہے.... یہ ایسی قسم ہے جس کے صحت پر کوئی مضر اثرات بیان نہیں کیے جاتے "

واللہ اعلم .